بہرحال، بندۂ مومن سے یہی اُمید کی جاتی ہے کہ حج کا اثر اس کے اعمال میں ظاہر ہو۔ اپنی گذشتہ زندگی میں جن بُرے کاموں میں وہ ملوث رہا، ان سے سچّی توبہ کرے اور آیندہ زندگی اللہ کی اطاعت میں گزارنے کا پکا ارادہ کرے اور اس کے لیے پوری کوشش کرے۔ اللہ سے اپنے رشتے کو مضبوط تر کرے اور یہی وہ حج مبرور ہے جس کا صلہ جنت ہے۔

اگر صاحبِ سوال نے سنِ بلوغ سے پہلے حج کیا ہے تو انھیں اب دوبارہ حج کرنا چاہیے تاکہ فرضیت ادا ہوسکے، البتہ پہلے حج کا ثواب انھیں ضرور ملے گا۔ (ایضاً، ص ۱۸۳)

بقرعید کے چاند کے بعد بال یا ناخن کٹوانا

س : کیا بقرعید کا چاند دیکھنے کے بعد اس شخص کے لیے ناخن یا بال کٹوانا جائز ہے جو قربانی کرنا چاہتا ہو؟

ج: حنبلی مسلک کے مطابق قربانی کرنے والے شخص کے لیے چاند دیکھنے کے بعد بال یا ناخن کٹوانا جائز نہیں ہے، کیوں کہ حجاج کرام احرام کی حالت میں یہ چیزیں نہیں کٹواتے۔ اس لیے اس کیفیت کو زندہ رکھنے کے لیے قربانی کرنے والے کو بھی یہ چیزیں نہیں کٹوانی چاہییں۔ البتہ راجح قول یہ ہے کہ ایسا کرنا صرف مکروہ ہے۔ اگر کسی نے ناخن کٹوایا یا بال بنوا لیے تو اس پر کوئی فدیہ نہیں ہے۔ اسے چاہیے کہ اللہ سے مغفرت طلب کرے اور بس۔ اگر کسی شخص کو زیادہ دن تک ناخن یا بال چھوڑنے سے تکلیف ہوتی ہو اور اس نے یہ چیزیں کٹوا لیں تو کوئی حرج کی بات نہیں۔ (ایضاً، ص ۱۹۶-۱۹۷)

رسالے کے بارے میں اپنی رائے اور تاثرات ارسال کیجیے

- برائے ایس ایم ایس: 0307-4112700
- ای میل ادارتی امور: tarjumanq@gmail.com
- ای میل انتظامی امور: tarjuman@tarjumanulquran.org

ویب سائٹ: www.tarjumanulquran.org